بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الفضل

روزنامہ ربوہ

قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۷۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۱۵ رمضان ۱۴۰۰ھ - ۲۹ وفا ۱۳۵۹ہش - ۲۹ جولائی ۱۹۸۰ء | نمبر ۱۷۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

-٭ ربوہ ۲۸ وفا/جولائی

کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

یہ اطلاع اس کیبل گرام میں دی گئی ہے جو کہ حضور کے پرائیویٹ سیکرٹری محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب نے امیر جماعت احمدیہ مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے نام ۲۶ رجولائی کو موصول ہوئی ہے۔

احباب کرام توجہ اور التزام سے ... کے کامیاب سفر اور بخیریت مراجعت کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ حضور کے اس سفر کو سعید روحوں کے لئے قبول حق کا وسیلہ بنائے۔ آمین

-٭ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت آج نسبتاً بہتر ہے۔

احباب کرام اس مبارک مہینہ میں خاص طور پر دعائیں جاری رکھیں کہ شافی مطلق حضرت سیدہ ممدوحہ کو شفائے کامل سے نوازے اور اپنے فضل سے لمبی بابرکت عمر عطا کرے۔ آمین

-٭ محترمہ صاحبزادی امۃ الجمیل صاحبہ کا

۶ر فاطمہ ٹرسٹ ہسپتال میں اپنڈکس کا اپریشن کامیابی سے ہوگیا ہے اور جو خطرہ پیٹ میں خرابی کا تھا وہ رفع ہوگیا ہے۔ اب طبیعت بتدریج بہتر ہو رہی ہے۔ احباب کرام رمضان المبارک کے ایام میں خصوصی توجہ سے محترمہ صاحبزادی صاحبہ کی صحت کامل و عاجل کے لئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جلد از جلد صحت و تندرستی عطا کرے آمین

محمود احمد صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

معاشیات کی کوچنگ کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے شعبہ امور طلباء کے زیر اہتمام ایوان محمود میں بی اے / بی ایس سی کی انگلش کوچنگ کلاسز بفضلہ تعالیٰ شروع ہو چکی ہے۔ اب ۲۴ جولائی سے معاشیات کی کوچنگ کلاس کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ خواہشمند طلباء صبح ۷ بجے ایوان محمود میں پہنچ کر استفادہ حاصل کریں۔ سید احمد قائمقام مہتمم مقامی ربوہ

فدیہ اس لئے رکھا گیا ہے تاکہ روزہ کی توفیق حاصل ہو

خدا تعالیٰ تو قادر مطلق ہے وہ چاہے تو ایک مدقوق کو بھی روزہ کی طاقت عطا کر سکتا ہے

"انسان کا یہ فرض ہونا چاہیئے کہ حسب استطاعت خدا کے فرائض بجا لاوے۔ روزہ کے بارے میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ۔ یعنی اگر تم روزہ رکھ لیا کرو۔ تو تمہارے واسطے بڑی خیر ہے۔

ایک دفعہ میرے دل میں خیال آیا کہ فدیہ کس لئے مقرر کیا گیا ہے۔ تو معلوم ہوا ہے کہ توفیق کے واسطے ہے تاکہ روزہ کی توفیق اس سے حاصل ہو۔ خدا تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو توفیق عطا کرتی ہے۔ اور ہر شے خدا تعالیٰ ہی سے طلب کرنی چاہیئے۔ خدا تعالیٰ تو قادر مطلق ہے وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی روزہ کی طاقت عطا کر سکتا ہے۔ تو فدیہ سے یہی مقصود ہے کہ وہ طاقت حاصل ہو جائے۔ اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ پس میرے نزدیک خوب ہے کہ (انسان) دعا کرے کہ الٰہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ۔ اور اس سے توفیق طلب کرے تو مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا تعالیٰ طاقت بخش دے گا۔

اگر خدا تعالیٰ چاہتا تو دوسری امتوں کی طرح اس امت میں کوئی قید نہ رکھتا۔ مگر اس نے قیدیں بھلائی کے واسطے رکھی ہیں۔ میرے نزدیک اصل یہی ہے کہ جب انسان صدق اور کمال اخلاص سے باری تعالیٰ میں عرض کرتا ہے کہ اس مہینہ میں مجھے محروم نہ رکھ تو خدا تعالیٰ اسے محروم نہیں رکھتا۔ اور ایسی حالت میں اگر انسان ماہ رمضان میں بیمار ہو جائے تو یہ بیماری اس کے حق میں رحمت ہو جاتی ہے۔ کیونکہ ہر ایک عمل کا مدار نیت پر ہے۔"

(ملفوظات جلد چہارم ص۲۵۵)

... ایدہ اللہ مرکزیہ کے اجتماع ۱۹۷۹ء کے موقعہ پر ارشاد فرمایا:

"روحانی علوم کا سیکھنا اس کے لئے پروگرام یہ ہے کہ عمر کے لحاظ سے ہر بچہ قاعدہ یسرنا القرآن پڑھنے والا ہو۔ جب میں ہر بچہ کہتا ہوں تو میری مراد احمدی بچہ سے ہے۔ خواہ وہ شہر میں رہنے والا ہو خواہ وہ دیہات میں رہنے والا ہو۔ خواہ وہ بڑی جماعت کا ایک طفل ہو۔ خواہ وہ ایسے خاندان سے تعلق رکھتا ہو۔ کہ جہاں صرف ایک ہی خاندان احمدی ہے جتنی جلدی ممکن ہو سکے ہر بچے کو قاعدہ یسرنا القرآن پڑھا دیا جائے۔"

قاعدہ حاصل کرنے کے لئے مبارک احمد خالد مینجر مکتبہ یسرنا القرآن ربوہ سے رجوع کریں۔

روزنامہ ربوہ
الفضل
۱۵ر رمضان المبارک ۱۴۰۰ھ
۲۹ر وفا ۱۳۵۹ ھش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فوری طور پر کرنے کا کام ——!

مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ میں اس وقت تین مختلف قسم کی فری کوچنگ کلاسز جاری ہیں۔ ایک کلاس ایف ایس سی کے سائنس کے طلباء کے لئے ہے، دوسری دسویں کلاس کے سائنس گروپ کے لئے ہے اور تیسری کلاس بی اے بی ایس سی کے انگریزی کے طلباء کے لئے ہے۔ اس نیک کام کا آغاز احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن نے کیا تھا، جنہوں نے ایف ایس سی کے طلباء کے لئے یہ کلاس شروع کی۔ اس سال شروع ہونے والی کلاسز میں یہ سب سے پہلی کلاس تھی۔ یہ ایسوسی ایشن اس سے پہلے بھی گزشتہ سالوں میں دو کلاسز کامیابی سے منعقد کر چکی ہے۔ امسال اس کلاس کے شروع ہونے کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام باقی دو کلاسز بھی شروع کر دی گئیں۔ اس طرح سے مرکز سلسلہ ربوہ میں خالص دینی اور مذہبی تعلیم پر مشتمل کلاس یعنی فضل عمر تعلیم القرآن کلاس کے ختم ہونے کے فوراً بعد دنیوی نصاب تعلیم پر مشتمل تین کلاسیں بھی شروع ہو گئی ہیں۔

کی زندہ متحرک اور جاندار
قیادت میں سے نت نئے انداز میں جو تحاریک سامنے آتی رہتی ہیں موجودہ تعلیمی منصوبہ اسی زبردست دماغ کی ایک عظیم الشان کاوش ہے۔ اس کی وسعت اور ہمہ گیری کا اندازہ ابھی بہت کم احباب جماعت کو ہے۔ اس
سمت میں مسلسل اشارے فرما رہے ہیں کہ موعودہ غلبۂ اسلام کا اس تعلیمی منصوبہ سے بہت گہرا تعلق ہے اور اسلام کے آئندہ غلبے میں تعلیم کی برتری ایک نمایاں اور اہم کردار ادا کرے گی اور یہ منصوبہ دنیا بھر میں اور احباب جماعت میں قرآن کے معارف پھیلانے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ کیونکہ فی زمانہ قرآن کریم کے جو تہہ در تہہ معارف سامنے آ رہے ہیں ان کو حاصل کرنے کے لئے اعلیٰ دنیاوی تعلیم بہت ضروری ہے اس کے لئے فی الحال
نے ہر احمدی لڑکے کے لئے کم از کم تعلیمی معیار میٹرک اور ہر احمدی لڑکی کے لئے مڈل مقرر فرمایا ہے۔

موجودہ کوچنگ کلاسز تعلیمی برتری کے اسی مقصد کو حاصل کرنے کا ایک ذریعہ ہیں تاکہ طلباء گرمیوں کی چھٹیوں میں اپنا وقت حضور ایدہ اللہ کے احکامات کی تعمیل کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ علم حاصل کرنے میں گزاریں۔

اس سلسلے میں اگرچہ مرکز سلسلہ میں نہایت قابل تعریف کام ہو رہا ہے مگر اس اہم ضرورت کو ربوہ سے باہر دیگر اضلاع میں بھی پورا کیا جانا چاہیئے اور ہر شہر میں امراء اضلاع، قائدین کرام کو اس طرف توجہ کرنی چاہیئے اور دیگر جماعتی تنظیموں کو جن میں احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کو فعال حصہ ادا کرنا چاہیئے، ہر شہر میں ایسی فری کوچنگ کلاسز کا اہتمام کرنا چاہیئے تاکہ احمدی طلباء کے معیار تعلیم کو بلند کر کے
کے ارشادات اور آسمانی تائید سے شروع کی ہوئی سکیم پر عمل درآمد کی سعادت حاصل ہو سکے۔

امراء، قائدین اور احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے عہدیداران کو اس طرف

تفسیر القرآن

انسان کامل اسی وقت ہوتا ہے جب اسکی ہر حرکت وسکون محض اللہ تعالیٰ کے حکم کے ماتحت ہو جائے

یہی وہ علت غائی ہے جس کی خاطر قرآن کریم نازل کیا گیا ہے

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۙ (بقرہ: ۳-۵)

ترجمہ: یہی کامل کتاب ہے اس (امر) میں کوئی شک نہیں، متقیوں کو ہدایت دینے والی ہے جو غیب پر ایمان لاتے اور نماز کو قائم رکھتے ہیں اور جو (کچھ) ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے رہتے ہیں۔ اور جو تجھ پر نازل کیا گیا ہے یا جو تجھ سے پہلے نازل کیا گیا تھا اس پر ایمان لاتے ہیں اور آئندہ ہونے والی (موعود باتوں) پر (بھی) یقین رکھتے ہیں۔

"وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ یعنی جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ یہ ابتدائی حالت ہوتی ہے ... مگر جب منشاء هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ... وہ وہ مقام ہے کہ انسان اپنی زندگی ہی خدا تعالیٰ کے لئے وقف کر دے اور یہ للّٰہی وقف کہلاتا ہے۔

اس حالت اور مقام پر جب ایک شخص پہنچتا ہے تو اس میں مِمَّا رہتا ہی نہیں کیونکہ جب تک وہ مِمَّا کی حد کے اندر ہے اس وقت تک وہ ناقص ہے اور اس علت غائی تک نہیں پہنچا جو قرآن مجید کی ہے لیکن کامل اسی وقت ہوتا ہے جب یہ حد نہ رہے اور اس کا وجود اس کا ہر فعل، ہر حرکت و سکون محض اللہ تعالیٰ کے حکم اور اذن کے ماتحت بنی نوع انسان کی بھلائی کے لئے وقف ہو۔ دوسرے لفظوں میں یہ کہو کہ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ کا کمال یہی ہے جو هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ کے منشاء کے موافق ہے۔

اس کے بعد ایک اور صفت متقیوں کی بیان کی یعنی وہ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ کے موافق ایمان لاتے ہیں اور ایسا ہی جو کچھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا اس پر بھی ایمان رکھتے ہیں۔ لیکن اب سوال یہ ہے کہ اگر اتنا ہی ایمان ہے تو پھر ہدایت کیا ہے؟ وہ ہدایت یہ ہے کہ ایسا انسان خود اس قابل ہو جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس پر وحی اور الہام کا دروازہ کھولا جاتا ہے اور وہ وحی الٰہی اس پر بھی اترتی ہے جس سے اس کا ایمان ترقی کر کے کامل یقین اور معرفت کے درجہ تک پہنچ جاتا ہے اور وہ اس ترقی کو پا لیتا ہے جو اس ہدایت کا اصل مقصود تھا۔ اس پر وہ انعام و اکرام ہونے لگتے ہیں جو مکالمہ الٰہیہ سے ملتے ہیں۔ ...... اگر مکالمہ مخاطبہ نہیں تو هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ کا مطلب ہی کیا ہوا۔ بغیر مکالمہ مخاطبہ کے تو اس کی ہستی پر کوئی دلیل قائم نہیں ہو سکتی؟ اور پھر قرآن شریف میں یہ کیوں کہا وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا (العنکبوت ع ۷) اور ایک دوسرے مقام پر فرمایا اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا (حٰم السجدۃ ع ۴) یعنی جن لوگوں نے اپنے قول اور فعل سے بتا دیا کہ ہمارا رب اللہ ہے اور پھر انہوں نے استقامت دکھائی ان پر فرشتوں کا نزول ہوتا ہے۔ اب یہ تو نہیں ہو سکتا کہ فرشتوں کا نزول ہو اور مخاطبہ نہ ہو۔ بلکہ وہ انہیں بشارتیں دیتے ہیں۔ یہی تو اسلام کی خوبی اور کمال ہے جو دوسرے مذاہب کو حاصل نہیں۔"

(تفسیر سورۃ البقرہ صفحہ ۱۸-۱۹)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزوں کی اہمیت و فضیلت

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب ـــ اسلام آباد

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے ۔ سورۃ البقرہ میں تاکیداً حکم دیا :-

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۔

(البقرہ : ۲۲)

اے لوگو! اپنے (اُس) رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں (بھی) اور اُنہیں (بھی) جو تم سے پہلے گذرے ہیں پیدا کیا ہے تاکہ تم (ہر قسم کی آفات سے) بچو ۔

اسلام میں سب سے افضل عبادت نماز ہے اور اس کے بعد روزے ہیں ۔

روزوں کی فرضیت

تاریخی شواہد سے معلوم ہوتا ہے کہ روزوں کی فرضیت کا حکم ۲ سنہ ہجری میں مدینہ میں ہوا ۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۔

(البقرہ : ۱۸۴)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم پر بھی روزوں کا رکھنا اسی طرح فرض کیا گیا ہے جس طرح اُن لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں تاکہ تم (روحانی اور اخلاقی کمزوریوں) سے بچو ۔

ہمارے سید و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم مجسم عبادت تھے اگرچہ روزوں کی فرضیت کا حکم ۲ سنہ ھ میں ہوا اور ۲ سنہ ھ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی نے باقاعدہ اور معین صورت میں روزے رکھنے شروع کئے لیکن قرائن سے معلوم ہوتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس سے قبل بھی نفلی روزے رکھا کرتے تھے ۔

روزہ رکھنے کے اوقات

قرآن کریم کے حکم کے مطابق روزہ رکھنے کے لئے صبح صادق سے پہلے کھانا کھا کر روزہ رکھا جاتا ہے اور سورج ڈوبنے پر افطاری کی جاتی ہے ۔

روزے کی شرائط

(۱) ذکر الٰہی :-

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں :-

"...... اس سے اتنا مطلب نہیں ہے کہ بھوکا رہے بلکہ اسے چاہیئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے ...... جو لوگ محض خدا کے لئے روزے رکھتے ہیں اور نرے رسم کے طور پر نہیں رکھتے انہیں چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح اور تہلیل میں لگے رہیں ۔"

(الحکم جلد ۱۱ نمبر ۲ مورخہ ۱۷ جنوری ۱۹۰۷ء)

(۲) بیماری اور سفر کی حالت :-

قیامت تک کے مسلمانوں کے لئے یہ حکم ہے کہ بیمار یا مسافر روزہ نہ رکھیں بلکہ یہ گنتی بعد میں پوری کریں ۔ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں :-

"سفر میں تکالیف اٹھا کر جو انسان روزہ رکھتا ہے تو گویا اپنے زورِ بازو سے اللہ تعالیٰ کو راضی کرنا چاہتا ہے اس کو اطاعتِ امر سے خوش نہیں کرنا چاہتا یہ غلطی ہے اللہ تعالیٰ کی اطاعت امر اور نہی میں سچا ایمان ہے ۔"

(الحکم ۳۱ جنوری ۱۸۹۹ء)

اسی طرح فرمایا :-

"اکثر اکابر اس طرف گئے ہیں کہ اگر کوئی حالتِ سفر یا بیماری میں روزہ رکھتا ہے تو یہ معصیت ہے کیونکہ غرض تو اللہ تعالیٰ کی رضا ہے نہ اپنی مرضی اور اللہ تعالیٰ کی رضا فرمانبرداری میں ہے جو حکم وہ دے اس کی اطاعت کی جاوے اور اپنی طرف سے اس پر حاشیہ نہ چڑھایا جاوے اس نے تو یہی حکم دیا ہے مَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ اس میں کوئی قید نہیں لگائی کہ ایسا سفر ہو یا ایسی بیماری ہو میں سفر کی حالت میں روزہ نہیں رکھتا اور ایسا ہی بیماری کی حالت میں ۔"

(الحکم ۳۱ جنوری ۱۹۰۷ء)

فرمایا :-

"جو شخص مریض اور مسافر ہونے کی حالت میں ماہ صیام میں روزہ رکھتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے صریح حکم کی نافرمانی کرتا ہے خدا تعالیٰ نے صاف فرما دیا ہے کہ مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے ۔ مرض سے صحت پانے اور سفر کے ختم ہونے کے بعد روزے رکھے ۔"

(الحکم ۱۷ اکتوبر ۱۹۰۷ء)

ایسے مریض یا مسافر جنہیں کبھی امید نہیں کہ انہیں پھر روزہ رکھنے کا موقع مل سکے ۔ مثلاً ضعیف ۔ حاملہ عورت ۔ دودھ پلانے والی عورت وغیرہ ان کے بارے میں حکم ہے کہ وہ فدیہ دیں ۔ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں :-

" اللہ تعالیٰ نے شریعت کی بنا آسانی پر رکھی ہے جو مسافر اور مریض صاحبِ مقدرت ہوں ان کو چاہیئے کہ وہ روزہ کی بجائے فدیہ دیدیں ۔ فدیہ یہ ہے کہ ایک مسکین کو کھانا کھلایا جائے ۔"

(الحکم ۱۷ اکتوبر ۱۹۰۷ء)

فدیہ کی مزید وضاحت کرتے ہوئے فرمایا :-

" فدیہ ..... ان جیسوں کے واسطے ہو سکتا ہے جو روزہ کی طاقت کبھی بھی نہیں رکھتے ورنہ عوام کے واسطے جو صحت پا کر روزہ رکھنے کے قابل ہو جاتے ہیں صرف فدیہ کا خیال کرنا اباحت کا دروازہ کھول دیتا ہے جس دین میں مجاہدات نہ ہوں وہ دین ہمارے نزدیک کچھ نہیں ۔"

(بدر ۲۴ اکتوبر ۱۹۰۷ء)

(۳) تلاوتِ قرآن کریم :-

شرائط روزہ میں سے ایک اہم شرط ہے فرمایا :-

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ ۔

(البقرہ : ۱۸۶)

یعنی رمضان کا مہینہ وہ (مہینہ) ہے جس کے بارہ میں قرآن نازل کیا گیا ہے ۔

رمضان المبارک کے مہینہ میں حضرت جبرائیل علیہ السلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دو مرتبہ قرآن کریم مکمل کرتے تھے ۔

(۴) زبان کا روزہ :-

روزہ دار کے لئے ضروری ہے کہ وہ گالی گلوچ اور بیہودہ باتوں سے پرہیز کرے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :-

"تم میں سے جب کسی کا روزہ ہو تو وہ بے ہودہ باتیں کرے نہ شور و شر کرے ۔ اگر اس سے کوئی گالی گلوچ ہو یا لڑے جھگڑے تو وہ جواب میں کہے کہ میں نے تو روزہ رکھا ہوا ہے ۔" (بخاری)

(۵) دُعا :-

قبولیتِ دعا کا بہترین وقت یہی مبارک مہینہ ہے ۔ چنانچہ رمضان المبارک کے بارہ میں جو آیات نازل ہوئی ہیں انہی آیات کے تسلسل میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۖ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ

(البقرہ : ۱۸۷)

اور (اے رسول) جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو (تُو جواب دے کہ) میں (اُن کے) پاس (ہی) ہوں ۔ جب دعا کرنیوالا مجھے پکارے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں ۔ سو چاہیئے کہ وہ (دعا کرنیوالے بھی) میرے حکم کو قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تا وہ ہدایت پائیں ۔

حضرت بانیٔ سلسلہ فرماتے ہیں :-

"ساری عقدہ کشائیاں دعا سے ہو جاتی ہیں ۔"

(الحکم ۱۷ مارچ ۱۹۰۲ء)

اور دعا کو خدا تعالیٰ نے رمضان المبارک کے ساتھ خاص طور پر مشروط فرما دیا ہے ۔

(۶) صدقہ و خیرات :-

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے کہ حضور رمضان المبارک میں بالخصوص صدقہ و خیرات کرتے تھے ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے رمضان میں صدقہ و خیرات کا یہ عالم تھا کہ صحابہ رضی نے اس کو ایک تیز ہوا کے ساتھ تشبیہ دی ہے جو کسی روک کو خیال میں نہ لائے ۔ (بخاری)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غرض رمضان المبارک کی شرائط میں سے یہ شرط بھی ہے کہ انسان اس ماہ میں بہت صدقہ و خیرات کرے۔

حضرت عدیؓ بن حاتم بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"صدقہ دے کر آگ سے بچو۔ خواہ آدھی کھجور خرچ کرنے کی ہی کیوں استطاعت نہ ہو۔"

(بخاری)

(iii) تراویح و تہجد:۔

رمضان المبارک میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نماز تراویح اور تہجد کا بالخصوص اہتمام فرماتے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی راتوں کی عبادت کا یہ عالم تھا کہ حضرت عائشہ رضؓ روایت کرتی ہیں کہ:۔

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اُٹھ کر نماز پڑھتے یہاں تک کہ آپؐ کے پاؤں متورّم ہو کر پھٹ گئے۔" (بخاری)

(iv) اعتکاف:۔

رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں اعتکاف بیٹھنا سنّت رسولؐ ہے۔ حضرت عائشہ رضؓ روایت کرتی ہیں کہ:۔

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف بیٹھا کرتے تھے اور آپؐ کا وفات تک یہی معمول رہا۔ اس کے بعد آپؐ کی ازواجِ مطہرات بھی ان دنوں میں اعتکاف بیٹھتی تھیں۔"

(بخاری)

رمضان المبارک کی برکات

رمضان المبارک ایک بہت ہی بابرکت مہینہ ہے اور بڑی عظمتوں والا مہینہ ہے اس کے ساتھ بے انتہا برکتیں شامل ہیں جن میں سے چند کا ذکر درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

(i) "حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے انسان کے سب کام اس کے اپنے لئے ہیں مگر روزہ میرے لئے ہے اور میں خود اس کی جزا بنوں گا۔"

(بخاری)

(ii) "حضرت ابو ہریرہؓ بیان فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے۔" (بخاری)

(iii) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"یہ ایک ایسا مہینہ ہے کہ اس کی ایک رات ہزار مہینہ سے بہتر ہے۔"

(مشکوٰۃ)

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ صحابہؓ کو لیلۃ القدر خواب میں رمضان کے آخری سات دنوں میں دکھائی گئی اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"میں دیکھتا ہوں کہ تمہارے خواب رمضان کے آخری ہفتہ پر متفق ہیں۔ اس لئے جو شخص لیلۃ القدر کی تلاش کرنا چاہے وہ رمضان کے آخری ہفتہ میں کرے۔"

(بخاری)

"حضرت عائشہ رضؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اے اللہ کے رسولؐ! اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ یہ لیلۃ القدر ہے تو میں اس میں کیا دُعا مانگوں اس پر حضورؐ نے فرمایا۔ تم یوں دُعا کرنا:۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي۔ یعنی اے میرے اللہ تو بخشنے والا ہے۔ بخشش کو پسند کرتا ہے مجھے بخش دے اور میرے گناہ معاف فرما دے۔" (ترمذی)

(iv) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"یہ وہ مہینہ ہے جس کے شروع میں رحمت اور اس کے وسط میں مغفرت اور اس کے آخر میں دوزخ کی آگ سے آزادی ہے۔"

(v) حضرت بانیٔ سلسلہؑ فرماتے ہیں:۔

"روزہ اور نماز ہر دو عبادتیں ہیں روزے کا زور جسم پر ہے اور نماز کا زور رُوح پر ہے نماز سے ایک سوز و گداز پیدا ہوتی ہے اس واسطے وہ افضل ہے روزے سے۔ کشوف پیدا ہوتے ہیں۔"

(بدر ۸ر جون ۱۹۰۵ء)

ایک اور جگہ حضرت بانیٔ فرماتے ہیں:۔

"صوفیاء نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔ صلوٰۃ تزکیۂ نفس کرتی ہے اور صوم (روزہ) تجلیٔ قلب کرتا ہے۔ تزکیۂ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امّارہ کی شہوات سے بُعد حاصل ہو جاوے اور تجلیٔ قلب سے یہ مراد ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لیوے۔"

(البدر ۱۲ر دسمبر ۱۹۰۲ء)

(vi) دُعا عبادت کا مغز ہے اور دعائیں رمضان المبارک کے ایام میں بالخصوص قبول ہوتی ہیں۔ حضرت بانیٔ سلسلہؑ نے دُعا کی اہمیت پہ بہت زور دیا ہے فرمایا:۔

"دنیا میں کوئی نبی نہیں آیا جس نے دُعا کی تعلیم نہیں دی یہ دُعا ایک ایسی شئے ہے جو عبودیت اور ربوبیت میں ایک رشتہ پیدا کرتی ہے ...... پھر دُعا ایک ایسا ذریعہ ہے کہ ان مشکلات کو آسان اور سہل کر دیتا ہے۔"

(الحکم ۱۰ مئی ۱۹۰۱ء)

فرمایا:۔

"دُعا ایسی چیز ہے کہ خشک لکڑی کو بھی سرسبز کر سکتی ہے اور مُردہ کو زندہ کر سکتی ہے اس میں بڑی تاثیریں ہیں۔"

(الحکم ۲۸ر فروری ۱۹۰۳ء)

پھر فرماتے ہیں:۔

"دُعا خدا تعالیٰ کی ہستی کا زبردست ثبوت ہے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ ایک جگہ فرماتا ہے وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ یعنی جب میرے بندے تجھ سے سوال کریں کہ خدا کہاں ہے اور اس کا کیا ثبوت ہے تو کہدو کہ وہ بہت ہی قریب ہے اور اسکا ثبوت یہ ہے کہ جب کوئی دُعا کرنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اسکو جواب دیتا ہوں۔ یہ جواب کبھی رؤیا صالحہ کے ذریعہ ملتا ہے اور کبھی کشف اور الہام کے واسطے سے اور علاوہ بریں دُعاؤں کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی قدرتوں اور طاقتوں کا اظہار ہوتا ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایسا قادر ہے جب کہ مشکلات کو حل کر دیتا ہے۔ غرض دُعا بڑی دولت اور طاقت ہے اور قرآن شریف میں جا بجا اسکی ترغیب دی ہے اور ایسے لوگوں کے حالات بھی بتائے ہیں جنہوں نے دُعا کے ذریعہ اپنے مشکلات سے نجات پائی۔ انبیاء علیہم السلام کی زندگی کی جڑ اور ان کی کامیابیوں کا اصل اور سچا ذریعہ یہی دُعا ہے۔"

(الحکم ۱۷ر جنوری ۱۹۰۵ء)

حق الیقین تک پہنچنے کا ذریعہ

ارشاد فرماتے ہیں:۔

"اگر دُعا نہ ہوتی تو کوئی انسان خدا شناسی کے بارے میں حق الیقین تک نہ پہنچ سکتا۔ دُعا سے الہام ملتا ہے۔ دُعا سے ہم خدا تعالیٰ سے کلام کرتے ہیں۔ جب انسان اخلاص اور توحید اور محبت اور صدق اور صفا کے قدم سے دُعا کرتا کرتا فنا کی حالت تک پہنچ جاتا ہے، تب وہ زندہ خدا اس پر ظاہر ہوتا ہے، جو لوگوں سے پوشیدہ ہے۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۲۹۱)

چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کی طرف ازراہ کرم فوری توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم مولوی نذیر احمد صاحب علی کا ذکرِ خیر

(مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق - ربوہ)

۱۹۶۸ء میں جناب پریذیڈنٹ ٹب مین آف لائبیریا نے خاکسار کو گورنمنٹ لائبیریا کی طرف سے دعوت دی کہ خاکسار لائبیریا کے ایک سو اکیسویں تقریب آزادی میں شریک ہو۔ خاکسار نے اس موقع کو غنیمت جانتے ہوئے ان کی یہ دعوت قبول کر لی اور اس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مغربی افریقہ کے تین ممالک سیرالیون، غانا اور لائبیریا کے احمدیہ مشن دیکھنے اور گلشن احمدیت کی آب و تاب سے لطف اندوز ہونے کا غیبی سامان میسر کر دیا۔ فالحمدللہ

سیرالیون ہمارے اس سفر کا نقطۂ آغاز تھا۔ لندن سے ہی میں نے یہ فیصلہ کر لیا تھا کہ سیرالیون پہنچ کر شہیدِ احمدیت حضرت مولوی نذیر احمد صاحب علی کے مزار پر حاضری دوں گا۔ چنانچہ جب ہم فری ٹاؤن پہنچے تو اگلے دن ہی میں نے اپنی اس خواہش کا اظہار مکرم مولوی عبدالشکور صاحب سے کر دیا جو اُن دنوں سیرالیون کے مبلغ انچارج تھے۔ انہوں نے کمال شفقت سے فوراً بو (Bo) جہاں حضرت نذیر احمد صاحب علی کا مزار ہے جانے کی حامی بھر لی اور ہم اگلے روز بو کے لئے روانہ ہو گئے۔ بو پہنچتے ہی پہلا کام ہم نے یہ کیا کہ حضرت نذیر احمد صاحب علی کے مزار پر دُعا کرنے کے لئے پہنچ گئے۔ وہی نذیر احمد صاحب علی جن کو اللہ تعالیٰ نے یہ سعادت نصیب کی ہے کہ سیرالیون کے باقاعدہ مشن کا سنگِ بنیاد رکھیں۔ آپ کو گاؤں گاؤں، قریہ قریہ، شہر شہر پیدل گھوم پھر کر احمدیت کا بیج سیرالیون کی روحانی طور پر سنگلاخ زمین میں بونے کی سعادت نصیب ہوئی۔ یہی بیج آج خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک تناور درخت کی صورت اختیار کر چکا ہے جس کی گھنی چھاؤں میں روحانی طیور بسیرا کر رہے ہیں۔ حضرت مولوی نذیر احمد صاحب علی کو اللہ تعالیٰ نے مغربی افریقہ میں جماعت احمدیہ کے شہید اوّل ہونے کا درجہ بھی عطا فرمایا۔ ان کے مزار پر دعا کرتے ہوئے ان کے یہ تاریخی الفاظ کانوں میں گونجنے لگے کہ:

"آج ہم خدا تعالیٰ کے لئے جہاد کرنے اور اسلام کو مغربی افریقہ میں پھیلانے کے لئے جا رہے ہیں ... ہم میں سے اگر کوئی فوت ہو جائے تو آپ لوگ یہ سمجھیں کہ دنیا کا کوئی دُور افتادہ حصہ ہے جہاں تھوڑی سی زمین احمدیت کی ملکیت ہے۔ احمدی نوجوانوں کا فرض ہے کہ اس تک پہنچیں اور اس مقصد کو پورا کریں جس کی خاطر اس زمین پر ہم نے قبروں کی شکل میں قبضہ کیا ہوگا۔ پس ہماری قبروں کی طرف سے یہ مطالبہ ہوگا کہ اپنے بچوں کو ایسے رنگ میں تربیت دیں کہ جس مقصد کے لئے ہماری جانیں صرف ہوئیں اسے وہ پورا کریں"

(الفضل ۲۷ نومبر ۱۹۴۵ء)

اللہ تعالیٰ کو ان کے یہ الفاظ اتنے پسند آئے کہ ان کو سیرالیون میں وفات دے کر ان کی قبر کے ذریعہ سیرالیون میں احمدیت کے غلبہ کی بنیاد رکھ دی اور ابدالآباد تک ان کا نام تاریخِ احمدیت میں روشن کر دیا۔

دیر تک ہم مرحوم شہید کے مزار پر دعا کرتے رہے۔ آنکھوں سے آنسوؤں کی جھڑی رواں تھی۔ اس وقت دل جس طرح پگھل کر آستانہ الٰہی پر اسلام اور احمدیت کی فتح اور مرحوم کی مغفرت کے لئے دعاؤں کے لئے بہہ نکلا۔ شاید ہی ایسا موقع پہلے کبھی ملا ہو اور دل نے بے اختیار بار بار کہا کہ:

آسماں تیری لحد پہ شبنم افشانی کرے

دُعا سے فارغ ہو کر ہم واپس مشن ہاؤس کو لوٹے۔

حضرت مولوی نذیر احمد صاحب علی مؤرخہ ۱۰ فروری ۱۹۰۵ء کو پیدا ہوئے۔ میٹرک قادیان سے پاس کر کے اسلامیہ کالج لاہور میں داخل ہوئے اور زمانۂ تعلیم ہی میں اپنی زندگی خدمتِ اسلام کے لئے وقف کر دی۔ ۲۲ فروری ۱۹۲۹ء کو پہلی مرتبہ آپ مغربی افریقہ کی طرف اسلام کا پیغام پہنچانے کے لئے روانہ ہوئے۔ ۱۱ اپریل کو گھانا کے شہر سالٹ پانڈ پہنچے اور یکم اکتوبر ۱۹۲۹ء کو گھانا مشن کا چارج حضرت حکیم فضل الرحمٰن سے لے لیا۔ اپریل ۱۹۳۳ء تک آپ گھانا مشن کے انچارج رہے اور گھانا میں متعدد نئی جماعتیں قائم کرنے میں کامیاب ہوئے۔ مئی ۱۹۳۳ میں آپ رخصت پر قادیان تشریف لے گئے۔ دوسری بار آپ یکم فروری ۱۹۳۶ء کو مغربی افریقہ کے لئے روانہ ہو گئے اور فریضہ حج ادا کرنے کے بعد مئی ۱۹۳۶ء میں دوبارہ گھانا مشن کا چارج لیا۔

۱۹۳۷ء میں آپ پہلی مرتبہ سیرالیون میں احمدیہ مشن کھولنے کے لئے تشریف لے گئے اور وہاں باقاعدہ تبلیغ کا کام شروع کر دیا۔ شروع میں بے حد مخالفت اور مشکلات کے طوفانوں کا سامنا کرنا پڑا۔ روزانہ میلوں پیدل سفر طے کر کے قریہ بہ قریہ تبلیغ کرنے جاتے تھے۔ صحت ویسے بھی کمزور تھی۔ اس قسم کی شدید مشقت نے صحت اَور بھی خراب کر دی لیکن آپ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی خاص تائید شامل تھی اور اللہ تعالیٰ کے فرشتے خود بخود دلوں کو احمدیت کی طرف پھیر رہے تھے۔ مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری اپنی ایک رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں۔

"سیرالیون میں فری ٹاؤن کے بعد روکوپور میں سب سے پہلی جماعت قائم ہوئی۔ وہاں کے ایک دوست الفا کمارا سناتے ہیں ۱۹۳۶ء میں جبکہ میں ایک اَور گاؤں میں رہائش پذیر تھا ایک رات بعد نماز تہجد آرام کر رہا تھا کہ خواب دیکھا کہ دو سفید ریش لمبے چوغوں میں ملبوس عمامہ پوش میرے پاس آئے اور کہا کہ ہم مشرق سے آئے ہیں اور تمہیں یہ بشارت دیتے ہیں کہ جس مہدی کا دیر سے انتظار ہو رہا تھا وہ ظاہر ہو چکا ہے اُٹھ اور اپنے اصلی گاؤں میں جا کر یہ خوشخبری سنا اور انہیں نماز کی پابندی کی تلقین کر۔ اگر لوگوں نے اس بات پر کان نہ دھرا تو وہ سب مستوجب عذاب الٰہی ہوں گے۔ چنانچہ صبح میں سامان لے کر روکوپور چلا گیا اور اس خواب کا ذکر اپنے بھائی سے کیا اور بتایا کہ ہمیں خواب کے مطابق عمل کرنا چاہیئے۔ گو وہاں چند افراد نمازوں کے پابند تھے لیکن جمعہ نہ ہوتا اور نہ اجتماعی انتظام تھا۔ ہم دونوں کے توجہ دلانے پر چھیالیس کے قریب افراد نمازوں میں باقاعدگی سے آنے لگے۔ میں نے ہر ایک سے ایک ایک پنس لیا اور الفا شیخنا کو دے کر امام مسجد بننے کی تحریک کی۔ اس طرح نماز باجماعت رائج ہو گئی۔ چار سال بعد الحاج مولوی نذیر احمد علی صاحب آئے تو جنہیں دیکھتے ہی الفا شیخنا امام نے کہا کہ میری مذکورہ خواب پوری ہو گئی کیونکہ مولوی صاحب کا پیغام و لباس بعینہٖ خواب کے مطابق تھا۔ اس پر مجھے اور ایک کثیر تعداد کو ہدایت نصیب ہوئی۔"

(الفضل ۱۱ جولائی ۱۹۵۶ء)

آپ کے سیرالیون پہنچنے کے کچھ عرصہ بعد ہی کثرت سے لوگ احمدیت میں داخل ہونے لگے اور جلد یہ ضرورت محسوس ہوئی کہ ملک میں مدارس اور عربی سکول کھولے جائیں۔ چنانچہ بہت جلد حضرت مولوی نذیر احمد صاحب علی کے ذریعہ احمدیہ مدارس کی ابتدا ہو گئی اپریل ۱۹۴۴ء میں حضرت مولوی صاحب انتہائی کامیاب اور بھرپور جدوجہد کے بعد قادیان واپس لوٹے اور اپنے پیچھے ایک مضبوط فعّال جماعت اور متعدد مشن ہاؤسز، مدارس اور سکول چھوڑ آئے۔

۲۶ نومبر ۱۹۴۵ء کو آپ تیسری مرتبہ بمع اہل و عیال سیرالیون کے لئے روانہ ہوئے۔ متواتر کام اور شدید محنت کی وجہ سے آپ کی صحت خراب رہنے لگی۔ تا آنکہ بیماری نے شدت اختیار کر لی جس پر آپ کو ربوہ بلا لیا گیا۔ چنانچہ آپ نومبر ۱۹۵۰ء میں مرکز کے لئے براستہ لندن روانہ ہو کر اپریل ۱۹۵۱ء میں مرکزِ احمدیت میں تشریف فرما ہو گئے۔

ربوہ آ کر آپ کی صحت قدرے بہتر ہو گئی تو پھر تبلیغی جنون عود کر آیا حضرت مصلح موعودؓ سے دوبارہ میدان جہاد میں بھجوائے جانے کی درخواست کی لیکن اس دفعہ کا آپ کا جانا آخری ثابت ہوا۔ چنانچہ ۱۹۵۴ء میں آپ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مغربی افریقہ روانہ ہوئے اور ۱۱ اپریل کو سیرالیون پہنچے۔ راستہ میں آپ کا قیام چند ماہ کے لئے لنڈن میں رہا۔ حضرت مصلح موعودؓ کی ہدایت پر اُس وقت کے مسجد لنڈن کے امام مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ نے اصرار کیا کہ آپ علاج کے لئے لمبا عرصہ انگلستان ٹھہر جائیں اور جب صحت پوری طرح بحال ہو جائے تو عازم سیرالیون ہوں لیکن آپ نہ مانے۔ ایک دن مکرم باجوہ صاحب نے جب بہت اصرار کیا اور ان کی خرابی صحت کی طرف توجہ دلائی تو مولوی صاحب نے زور سے کہا I am going to die there. کہ میں تو وہاں مرنے کے لئے جا رہا ہوں۔ ۱۸ مئی ۱۹۵۵ء کو اس مردِ مجاہد نے اپنی جان اسلام اور احمدیت کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے اپنے مولائے حقیقی کے سپرد کر دی۔

آخری ایام میں اکثر وقت آپ کی زبان پر کا یہ شعر جاری رہتا تھا۔

ولست اخاف من موتی وقتلی
اذا ماکان موتی فی الجہاد

محترم نذیر احمد صاحب علی کو اُنے "کامیاب جرنیل" کے خطاب سے نوازا۔ آپ ان لوگوں میں سے تھے جن کو اللہ تعالیٰ نے رعب دیا تھا۔ دشمن آپ کو دیکھتے ہی راہِ فرار اختیار کر جایا کرتے تھے آپ کا دل نورِ یقین و ایمان سے پُر تھا آپ کا سینہ انوارِ الٰہی کا مسکن تھا آپ نے باوجود کمزوری صحت کے بڑے بڑے صحت مندوں سے بڑھ کر کام کیا۔ آپ کو اپنی دعاؤں کی قبولیت پر پورا ایمان تھا۔

احمدیت کو آج بھی اس قسم کے سپاہیوں کی ضرورت ہے جو تن من دھن سب کچھ اللہ کی راہ میں قربان کرنے کے لئے ہر دم تیار ہوں۔

٥

انصار اللہ کا تئیسواں ۲۳ سالانہ مرکزی اجتماع

مجلس انصار اللہ کا مرکزی سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز مؤرخہ ۳۱، اخاء/ اکتوبر۔ یکم و دو نبوت/ نومبر ۱۳۵۹ ہش / ۱۹۸۰ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انصار اللہ کو چاہیئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس اجتماع کی برکات سے فائدہ اٹھائیں۔ زعماء اعلیٰ / زعماء زیادہ سے زیادہ اراکین کو شامل کرنے کے لئے ابھی سے تیاری شروع فرمادیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے خالو حاجی چوہدری فتح علی صاحب سندھو ساکن میانوالی بنگلہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ دو ہفتہ سے سخت بیمار ہیں۔ بائیں بازو میں سخت تکلیف ہے۔

(محمد نواز گورایہ۔ فیروز والا ضلع گوجرانوالہ)

۲۔ میرے بھائی محترم نور احمد صاحب کھوکھر آف ڈسکہ بندش پیشاب کے عارضہ سے بہت بیمار ہیں۔

(نصرت جہاں صادق آباد۔ راولپنڈی)

۳۔ خاکسار کے خُسر محترم چوہدری غلام قادر صاحب ریٹائرڈ سپرنٹنڈنٹ بکیسی نیشن حویلی لکھا ضلع ساہیوال حال ربوہ کو اچانک دل کا عارضہ ہو گیا ہے۔ اس وقت فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔

(ظفر اللہ کارکن تحریک جدید۔ ربوہ)

۴۔ خاکسار کی اہلیہ کشور سلطانہ صاحبہ ایک سرکش بھینس کی زد میں آکر شدید زخمی ہو گئی ہیں۔ بائیں پہلو کی دو پسلیاں ٹوٹ گئی ہیں چوٹوں سے تمام جسم شدید متاثر ہوا ہے۔

(عبد الرحیم لکھڑ بیت الفضل ۸۴۔ ای۔ بوریوالہ)

۵۔ خاکسار گزشتہ ہفتہ سے پیٹ اور سر میں شدید درد میں مبتلا ہے پہلے سے قدرے افاقہ ہے۔ (ملک مبارک احمد شیخوپورہ)

۶۔ خاکسار کے گلے کا اپریشن سول ہسپتال فیصل آباد میں ہوا ہے

(صوفی ثناء اللہ چک ۶/۱۱۔ ایل ضلع ساہیوال)

۷۔ خاکسار کی والدہ محترمہ کافی عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ اسی طرح میرے برادرِ نسبتی مکرم محمد حفیظ صاحب پیرس (فرانس) میں ایک حادثہ میں زخمی ہو جانے کی وجہ سے ایک سال سے ہسپتال میں زیرِ علاج ہیں

(محمد امجد پرویز ۲۵/۳۲ دارالرحمت شرقی ب ربوہ)

قارئین کرام ان سب مریضوں کی کامل و عاجل شفا کے لئے دعا فرمائیں۔

دعائے مغفرت

خاکسار کی بیوی کے ناناجان مکرم چوہدری محمد حسین صاحب ایس ڈی او ریٹائرڈ سابق چوہدری عالہ ضلع گوجرانوالہ حال دھاروالی چک ۳۳ ضلع شیخوپورہ یکم جولائی کو وفات پا گئے ہیں۔

اِنّا لِلّٰہ و اِنّا اِلیہ راجعون،

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

(نثار احمد بسرا ایم اے بی ایڈ
محمد آباد ضلع تھرپارکر)

سالانہ تعلیمی و تربیتی کلاس بنگلہ دیش
مجلس خدام الاحمدیہ ڈھاکہ

مؤرخہ ۲۷ جون سے ۴ جولائی تک بنگلہ دیش انجمن احمدیہ ڈھاکہ میں پُرہجوم تربیتی کلاس جاری رہی۔ مکرم امیر صاحب بنگلہ دیش نے افتتاح فرمایا ۲۶ مجالس میں سے ۲۰۰ خدام و اطفال شریک ہوئے۔ مکرم نائب صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بنگلہ دیش کے علاوہ مکرم مولوی عبدالعزیز صاحب صادق اور مکرم مولوی احمد صادق محمود صاحب۔ مکرم مولوی ... صاحب۔ مکرم علی قاسم خان صاحب۔ مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ ڈھاکہ، مکرم عبید الرحمن صاحب، مکرم ... صاحب۔ مکرم انور علی صاحب۔ مکرم مظہر الحق صاحب ... عبد الغنی صاحب۔ مکرم صلاح الدین صاحب تدریس کے فرائض انجام دیتے رہے اور تقاریر کی گئیں۔ آخر میں امتحان لیا گیا اور کامیاب ہونے والوں کو اسناد تقسیم کی گئیں۔ بالآخر امیر صاحب بنگلہ دیش نے اختتامی خطاب فرمایا اور دُعا کے ساتھ یہ کلاس ختم ہوئی۔

(عبد الجلیل معتمد مجلس خدام الاحمدیہ بنگلہ دیش)

نمایاں کامیابی

میری بیٹی مہرانہ صدیق نے امسال مڈل کا امتحان ملتان تعلیمی ڈویژن سے دیا تھا۔ عزیزہ کو نظامت تعلیم ملتان کی طرف سے بلا امتیاز شہری و دیہاتی میرٹ کی بناء پر وظیفہ کی حقدار قرار دیا گیا ہے۔

دوسری بیٹی عمرانہ صدیق نے بھی پرائمری میں کامیابی کے ساتھ وظیفہ حاصل کیا ہے۔ بچیاں محترم ڈاکٹر عمر الدین صاحب سدھو میڈیکل مشنری سیرالیون کی پوتیاں ہیں۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

(محمد صدیق سدھو ایڈووکیٹ
15-B ۔ گلگشت ۔ ملتان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان

فضل عمر ہسپتال ربوہ

(قسط نمبر ۹)

مکرم ڈاکٹر میجر عبدالحق صاحب	اسلام آباد	-/۱۰	روپے
" کرنل منصور احمد صاحب	"	-/۵۰	"
مکرمہ صغریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ منظور احمد صاحب	"	-/۱۰۰	"
مکرم سید منصور احمد صاحب	"	-/۱۵	"
مکرمہ بیگم کیپٹن عبدالواحد صاحب	"	-/۳۰۰	"
مکرم پیر ضیاء الدین صاحب	"	-/۲۰	"
" عطاء الرحمٰن پراچہ صاحب	"	-/۱۰۰	"
مکرمہ بیگم کرنل ستار بخش صاحب	"	-/۶۰	"
مکرم نعیم احمد راشد صاحب	"	-/۱۰	"
" بشیر احمد صاحب	"	-/۲۰	"
" ایم۔ اے پراچہ صاحب	"	-/۱۰۰	"
" ایم۔ اے ہاشمی صاحب	"	-/۵۰	"
" چوہدری منیر احمد صاحب	"	-/۱۰	"
" نذر محمد صاحب	"	-/۱۰	"
" نثار احمد بٹ صاحب	"	-/۲۰	"
" نور الٰہی جنجوعہ صاحب	"	-/۳۰	"
مکرمہ صغریٰ بیگم صاحبہ	"	-/۱۰	"
مکرم میجر مقبول احمد صاحب	"	-/۱۰۰	"
" سید زبیر احمد صاحب	"	-/۲۵	"
" ایم۔ اے ہاشمی صاحب	"	-/۱۰۰	"
" عبدالرحیم صاحب پراچہ	"	-/۱۰	"
" ملک محمد موسیٰ صاحب جماعت احمدیہ لودھراں ضلع ملتان		-/۲۵	"
" میجر جنرل ریٹائرڈ بشیر احمد صاحب بذریعہ M.O. صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ		-/۱۰۰	"
" ظہور الدین صاحب سیکرٹری مال منگلا ڈیم		-/۱۱۰	"
" خلیل احمد صاحب ٹیکسلا		-/۱۰	"
مکرمہ والدہ روبینہ مقصود صاحبہ	"	-/۱۰	"
" اہلیہ ڈاکٹر غیور احمد صاحب محلہ قائم والا مظفر گڑھ		-/۱۲۰	"
مکرم مرزا محمد عثمان صاحب بذریعہ دفتر امانت تحریک جدید ربوہ		-/۴۰	"
" عبدالخالق صاحب پنشنر جماعت احمدیہ شیخوپورہ		-/۳۹	"
مکرمہ شریفاں بی بی صاحبہ اہلیہ نذیر احمد صاحب سوئنگی محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ		-/۱۰	"
لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ		-/۱۳	"
مکرم احسان الحق صاحب بذریعہ M.O. صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ		-/۲۰۰	"
" مبشر احمد صاحب " " "		-/۵۰۰	"
لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ		-/۲۰	"
مکرم شیخ محمد شریف صاحب	راولپنڈی	-/۱۰۰	"
مکرمہ بیگم محمد اسمٰعیل صاحب قریشی	"	-/۱۵	"
مکرم قریشی محمد عظیم صاحب	"	-/۱۵	"
" شیخ شان محمد صاحب	"	-/۱۰	"
" چوہدری ضیاء محمد صاحب		-/۱۰۰	"
" ملک محمد حفیظ صاحب ابن ملک محمد صدیق صاحب راولپنڈی		-/۵۰	"
مکرمہ سعیدہ اعجاز صاحبہ	راولپنڈی	-/۱۰	"
" منجانب مولوی فضل حسین صاحب مرحوم	"	-/۱۰	"
" ملک محمد صدیق صاحب	راولپنڈی	-/۱۰	"

مکرم محمد سعید صاحب انجنیئر	راولپنڈی	-/۱۰	روپے
" چوہدری عبدالحمید صاحب ادبانہ بذریعہ M.O. صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ		-/۲۰۰	"
" سلامت اللہ صاحب	تترگڑی ضلع گوجرانوالہ	-/۱۶	"
مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ والدہ سلامت اللہ صاحب	تترگڑی "	-/۲۰	"
مکرم قلم الدین صاحب ایڈووکیٹ کوٹلی آزاد کشمیر		-/۱۴۸	"
مکرمہ بیگم کرنل محمود احمد صاحب	دارالصدر شمالی ربوہ	-/۱۰	"
" حمیدہ تبسم صاحبہ زوجہ پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ربوہ		-/۱۰	"
مکرم ثناء اللہ صاحب ابن مکرم سعد اللہ خان صاحب فیکٹری ایریا ربوہ		-/۱۰۰	"
مکرمہ بشریٰ صاحبہ اہلیہ محمد افضال صاحب ڈار دارالرحمت غربی ربوہ		-/۳۰	"
مکرم رائے عطاء اللہ خاں صاحب	حیدرآباد	-/۱۰	"
" چوہدری محمد رشید صاحب انجنیئر	"	-/۲۵	"
" منصور احمد صاحب	"	-/۱۰۰	"
" نعمت اللہ خاں صاحب جتوئی	"	-/۵۰	"
" ڈاکٹر صفی اللہ خاں صاحب	"	-/۱۰	"
مکرمہ ثریا رشید چوہدری صاحبہ	"	-/۱۰	"
مکرم بابو محمود احمد صاحب	"	-/۱۰	"
" فیض احمد صاحب چک ۴۲/ای۔بی ضلع ساہیوال		-/۱۰	"
" صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب	ربوہ	-/۱۰	"
" حضرت مولوی محمد الدین صاحب صدر۔ صدر انجمن احمدیہ ربوہ		-/۱۰	"
" فقیر محمد صاحب سٹور آفیسر ایجنسی ہسپتال گلگت منجانب فرزانہ شاہد صاحبہ		-/۱۰	"
" میجر صفی اللہ صاحب	بہاولپور	-/۱۰	"
مکرمہ رابعہ لطیف صاحبہ	"	-/۱۰	"
مکرم ملک محمد اقبال اعوان صاحب	"	-/۱۰۰	"
" چوہدری نذیر احمد صاحب	"	-/۱۰	"
" سید مبشرات احمد صاحب	"	-/۱۰	"
مکرمہ فرخ مبشرات احمد صاحبہ	"	-/۱۰	"
" سیدہ رضیہ سمیع صاحبہ	"	-/۱۰	"
" " عطیہ یاسمین صاحبہ	"	-/۱۰	"
" " ریحانہ شیریں صاحبہ	"	-/۱۰	"
مکرم شیخ عطاء اللہ صاحب	مڈھ رانجھا ضلع سرگودھا	-/۱۰	"
" محمد اکمل صاحب چک ۱۶۶ مراد	بہاول نگر	-/۲۲	"
" رسالدار فضل الٰہی صاحب پرنسپل چارسدہ پشاور		-/۵۰	"
" عبدالرشید کھوکھر صاحب	گوجرانوالہ شہر	-/۱۰	"
" منور احمد صاحب چوہان	"	-/۱۰	"
" حفیظ احمد صاحب آف لندن	"	-/۱۰	"
" عامر جان صاحب	"	-/۵۰	"
مکرمہ والدہ عبدالباسط خان صاحب	"	-/۳۰	"
مکرم بابو حمید الدین صاحب	کوئٹہ	-/۱۰	"
مکرمہ اہلیہ صاحبہ "	"	-/۱۰	"
" بیگم تسنیم الدین بٹ صاحب	"	-/۱۰	"
" امۃ الحی صاحبہ اہلیہ ملک عبدالرحیم مسلیم صاحب	"	-/۱۵	"
" بشریٰ لال خاں صاحبہ	"	-/۱۱	"
" نصرت جہاں بیگم اہلیہ محمود احمد صاحب	"	-/۱۰	"
لجنہ اماء اللہ	"	-/۲۵	"
مکرم ملک جاوید احمد صاحب	"	-/۱۰	"
" نصیر احمد فاروقی صاحب منجانب شجر احمد صاحب	کوئٹہ	-/۱۰۰	"
" " عبدالرشید خان صاحب	"	-/۱۰۰	"
" احسان الحق ابن بشیر احمد صاحب	"	-/۱۰	"
" قریشی عطاء الرحمٰن صاحب	"	-/۵۰	"

(باقی)

کی خصوصی دعائیں حاصل کرنے کا طریق

ہر احمدی طالب علم حضور کو اپنے امتحان کے نتیجہ کی اطلاع دے

نے مجلس مشاورت

۱۹۸۰ء کے موقعہ پر فرمایا۔

سارى جماعت کے لئے اعلان ہے کہ پہلی کلاس (کنڈرگارٹن) سے لے کر پی ایچ ڈی تک امتحان دینے والا ہر احمدی بچہ (لڑکا اور لڑکی) مجھے خط لکھے۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ ہر ایک کے لئے خاص طور پر دعا کروں گا۔ اور دفتر کی طرف سے انکو جواب بھی دیا جائے گا۔"

(الفضل ۲۹ اپریل ۱۹۸۰ء)

داخلہ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد

زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کیمپس اور کالج آف ویٹرنری سائنس لاہور میں ایم ایس سی اور پی ایچ ڈی کے مندرجہ ذیل ڈیپارٹمنٹس میں داخلہ کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

باٹنی۔ زوالوجی۔ فزکس۔ کیمسٹری۔ بائیو کیمسٹری۔ شماریات۔ معاشیات۔ رورل سوشیالوجی فائبر ٹیکنالوجی۔ پیرا سیٹالوجی۔ پیتھالوجی۔ فزیالوجی۔ ریاضی

سائنس گریجوایٹ کم از کم سیکنڈ ڈویژن کے ساتھ درخواست دینے کے اہل ہیں۔

پراسپکٹس بمعہ داخلہ فارم نیشنل بنک زرعی یونیورسٹی برانچ میں دس روپے جمع کرا کر حاصل کریں۔ داخلہ کے لئے درخواست دینے کی آخری تاریخ ۱۰ اگست ہے۔

مزید معلومات کے لئے خاکسار سے رابطہ قائم کریں۔

حافظ محمد انور جاوید صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن فیصل آباد۔ معرفت حیات سنز گولبازار ربوہ

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

اخبار الفضل

خود خرید کر پڑھے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

خدمت کی راہوں پر رواں دواں

دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

(حکیم نظام جان مرحوم والا)

گوجرانوالہ — چوک گھنٹہ گھر

ربوہ — بالمقابل ایوان محمود

خیبر میڈیکل کالج کے طلباء کے لئے اعلان

خیبر میڈیکل کالج پشاور کے طلباء (احمدی) براہ مہربانی مجھ سے رابطہ پیدا کریں۔

غفور منان شبلی بی ڈی ایس سیکنڈ ایئر روم نمبر ۱۴۳/۷ خیبر میڈیکل ہوسٹل پشاور

تعطیلات میں درج ذیل پتہ پر خط لکھیں

غفور منان شبلی ۴۴ سرفراز رفیقی روڈ لاہور چھاؤنی

بچوں کی کتب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مینیجر شعبہ اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

اعلان نکاح

۱۱ جولائی ۱۹۸۰ء کو میرے لڑکے عزیزم طاہر احمد کا نکاح عزیزہ رخسانہ بنت فضل داد صاحب احمدی صدر جماعت احمدیہ لیلیاں ضلع گجرات کے ساتھ مبلغ چار ہزار روپے حق مہر پر مکرم ملک منصور احمد صاحب عمر مربی سلسلہ احمدیہ گجرات نے پڑھا۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو بہت بابرکت بنائے۔ آمین

خاکسار:۔ ڈاکٹر چوہدری ناصر احمد صدر جماعت احمدیہ مگیانہ ضلع گجرات

کیورز — CURES

کیا ہیں؟

• ان میں حیرت انگیز شفا کیوں ہے؟

• پرانی ضدی امراض کیونکر ختم ہوسکتی ہیں؟

• آپریشن سے بچانے والے نسخے؟

• ان تمام معلومات کے لئے "کیورز ٹو سسٹم" کا لٹریچر ۲۵ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر مفت حاصل کریں۔

کیورٹو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان

لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ ۹۲۶/۹۰

فون نمبر ۳۸۲۲

رہائش اور سرمایہ کاری کیلئے یکساں مواقع

• سرگودھا میونسپل کمیٹی حدود کے اندر

• تمام تر رہائشی سہولتوں سے آراستہ

• نیو سٹیلائٹ ٹاؤن سے ملحقہ

• ایک بہترین رہائشی منصوبہ

"الحمرا پارک"

جہاں آپ کو اپنی پسند کے مطابق ایک کنال۔ ۱۰ مرلے، ۷ مرلے اور ۵ مرلے کے رہائشی پلاٹس مل سکتے ہیں۔

رابطہ کے لئے الحمرا اسٹیٹس ۶۹۹ اے سٹیلائٹ ٹاؤن سرگودھا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴